جب موزے پر موزے اور جرابوں پر جرابیں پہنی ہوں تو مسح کس پر کیا جائیگا ؟

إذا لبس خفا على خف أو جوربا على جورب فعلى أيهما يمسح ؟

[urdu - اردو - أردو]

شیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434

IslamHouse.com

جب موزے پر موزے اور جرابوں پر جرابیں پہنی ہوں تو مسح کس پر کیا جائیگا ؟

کیا دو جرابوں میں سے کسی ایك پر مسح کرنا جائز ہے ؟
اور اگر ایسا کرنا جائز ہے، تو اس نے مسح کرنے کے بعد ایك جراب اتار دی اور بعد میں وضوء ٹوٹ گیا تو کیا وہ مسح کر سکتا ہے یا نہیں ؟

الحمد للہ:
انسان کے لیے موزے کے اوپر موزے، یا جرابیں پہننا جائز ہے، اور اگر اس نے اوپر والی جراب پر مسح کیا ۔ جس حالت میں ایسا کرنا جائز ہے وہ آگے بیان ہو گی ۔ اور پھر اسے تار دیا، اور بعد میں وضوء ٹوٹ گیا تو بعض اہل علم کے قول کے مطابق اس کے لیے نچلی جراب پر مسح کرنا جائز ہے.
شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے موزے پر موزے یا جراب پر جراب پہن کر مسح کرنے کے حالات کی تلخیص اس طرح کی ہے:
١ ۔ جب کوئی شخص جراب یا موزے پہن لے، اور اس کا وضوء ٹوٹ جائے تو وضوء کرنے سے قبل اس نے ایك اور جراب یا موزا پہن لیا تو حکم پہلے کے لیے ہے.
یعنی جب وہ اس کے بعد مسح کرنا چاہے تو پہلی جراب پر مسح کرے گا، اس کے لیے اوپر پہنی ہوئی جراب پر مسح کرنا جائز نہیں.
٢ ۔ جب اس نے جراب یا موزے پہنے اور پھر وضوء ٹوٹ گیا اور اس نے ان پر مسح بھی کر لیا، اور بعد میں ان پر اور جراب پہن لی تو صحیح قول کے مطابق اس کے لیے اوپر والی جراب یا موزے پر مسح کرنا جائز ہے، الفروع میں ہے: امام مالك کے ساتھ موافقت کرتے ہوئے جواز کی توجیہ ہوگی. اھـ
اور امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:
ظاہر یہی ہوتا ہے، اور اختیار بھی یہی ہے، کیونکہ اس نے طہارت پر پہنے تھے، اور ان کا یہ کہنا کہ: یہ ناقص طہارت ہے، قابل قبول نہیں. اھـ
جب ہم یہ کہینگے تو پھر مسح کرنے کی مدت کی ابتدا پہلے مسح سے ہو گی.

اس حالت میں بھی اس کے لیے بلا شك پہلے پر مسح ہوگا.
٣ - جب اس نے موزے پر موزے یا جرابیں پہن لیں اور اوپر والے پر مسح کیا اور بعد میں اسے اتار لیا، تو کیا باقی مدت کے لیے نچلی جراب پر مسح کر سکتا ہے ؟

میرے خیال میں اس کی صراحت کسی نے نہیں کي، لیکن امام نووی رحمہ اللہ تعالی نے ابو عباس بن سریج سے ذکر کیا ہے کہ: جب موزوں پر جرموق پہنے تو تین معنے ہیں:
اس میں یہ بھی ہے کہ: وہ دونوں ایك ہی موزے کی طرح ہونگے، اوپر والے ظاہر اور نیچے والے باطن ہونگے.
میں کہتا ہوں: اس بنا پر اوپر والے کی مدت مسح سے لیکر باقی ماننده مدت میں نیچے والے پر مسح کرنا جائز ہے، جیسا کہ اگر موزے کا اوپر والا حصہ ننگا کر دیا جائے تو نیچے والے باطن پر مسح کیا جائیگا" انتہی
دیکھیں: فتاوی الطہارۃ صفحہ نمبر (١٩٢).
جرموق: ایسے موزے کو کہتے ہیں جو عام موزے کےاوپر پہنا جاتا ہے، اور خاص کر بہت زیادہ ٹھنڈے علاقے میں "
دیکھیں: کشاف القناع (١ / ١٣٠).
اور ظہارہ اور بطانۃ سے مراد یہ ہے کہ: اگر موزے دو طبق اور تہہ پر مشتمل ہوں، تو اوپر والی تہہ کو ظہارۃ اور نیچے والی کو بطانہ کہینگے.
دیکھیں: الشرح الممتع (١ / ٢١١).
واللہ اعلم .